دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **ferozkhan**	Serial No	:> **11469**
Address	:> **incheon**	Fatwa No	:>
Subject	:> **HARAM-HALAL**	Date	:> **4/8/2011**
Writer	:> بلال	Email	:>

kiya ghair muslim country mai kaam karna jaieez hai ya nai

کیا غیر مسلم ممالک میں کام کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل کے لیے کسی بھی ملک میں ملازمت اختیار کرنے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں۔ البتہ کسی خاص امر اور عارضے کی بناء پر اسے کسی ملک، ادارے یا کمپنی وغیرہ میں ملازمت اختیار کرنے سے متعلق شبہ ہو تو مکمل تفصیل لکھ کر اس کے موافق حکمِ شرعی معلوم کر سکتے ہیں۔

کما فی الهندية: ولو استأجر الذمي مسلماً ليبني له بيعة أو كنيسة جاز ويطيب له الاجرة كذا في المحيط اه (۴/۴۵۰) - والله تعالى اعلم

محمد بلال معاویہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

۲۲/رجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ

۲۳/رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

عبد اللہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۳/رجب ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء ۱۱۴۶۹

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

27/6/11